نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے دھان کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کیلئے سفارشات جاری کردیں جو 31 اگست تک قابلِ عمل ہیں

لاہور 17 اگست 2022:( ) ترجمان محکمہ زراعت کے مطابق دھان کے کاشتکار لاب کی منتقلی کے بعد 20 تا 25 دن تک کھیت میں ایک تا دو انچ پانی کھڑا رکھیں۔اس کے بعد کھیت کو تر وتر حالت میں رکھیں۔دانے دار زہر ڈالتے وقت ایک تا ڈیڑھ انچ پانی کھڑا ہونا چاہیے۔دھان کی براہ راست فصل کو اُگاؤ کے بعد 30 دن تک تر وتر اور اس کے بعد وتروں میں پانی لگاتے رہیں۔کاشتکار دھان کی فصل میں نقصان دہ کیڑوں کے حملے کے پیش نظر فصل میں باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔ٹوکے کے حملے کی صورت میں اگر نقصان کی معاشی حد یعنی 3 فیصد ہو جائے تو محکمہ زراعت کے مقامی عملے کے مشورہ سے سفارش کردہ زہروں کا استعمال کریں۔کھیتوں کے اندر اور اطراف میں موجود جڑی بوٹیوں کی تلفی یقینی بنائیں۔تنے کی سنڈیوں کے حملے کی صورت میں نقصان کی معاشی حد یعنی پودوں میں سوک کی شرح 5 فیصد ہو جائے تو سفارش کردہ زہروں کا استعمال کریں۔پتہ لپیٹ سنڈی کے حملے کی صورت میں نقصان کی معاشی حد 2 عدد لپیٹے ہوئے پتے فی پودا ہونے کی صورت میں زرعی ماہرین کے مشورہ سے سپرے کریں۔اگر فصل کے پتوں پر چھوٹے چھوٹے گول یا بیضوی نشان ظاہر ہوں جن کے کناروں کا رنگ بھورا اور درمیانی حصہ خاکستری ہو جائے تو یہ پتوں کے بھورے دھبے کی علامت ہے۔شدید حملے کی صورت میں دھبوں کی تعداد بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔دانوں کے حملے کی صورت میں قدرے گول یا لمبوترے سیاہی مائل دھبے ظاہر ہوتے ہیں اور تدارک کے لئے سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر استعمال کریں۔بکائنی سے متاثرہ پودے صحتمند پودوں کی نسبت قد میں لمبے، باریک اور پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔شدید متاثرہ پودے پتوں کے نیچے سے اوپر تک سوکھ جاتے ہیں اور پودا مر جاتا ہے۔حملہ کی صورت میں متاثرہ پودوں کو اُکھاڑ کر تلف کر دیں اور بیماری والے کھیت کا پانی دوسرے کسی کھیت میں نہ جانے دیں۔یاد رہے، دھان و دیگر غذائی اجناس پر ہمیشہ محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی عملے کے مشورہ سے سفارش کردہ محفوظ زہروں کا استعمال کریں نیز زہر کے استعمال و فصل کی برداشت کے درمیان سفارش کردہ وقفہ ضرور مدِنظر رکھیں تاکہ زہر کی باقیات جنس میں نہ پائی جائیں اور برآمد کرنے کی صورت میں یہ اجناس بین الاقوامی منڈیوں میں رد نہ کی جاسکیں۔

☆☆☆☆